امریکی فضائی حملوں کے بعد کسی موضوع پر بات چیت اور بحث کا امکان ختم ہو گیا ہے (امیر المؤمنین)

امریکہ، افغانستان اور سوڈان کے جانی و مالی نقصان کا تاوان ادا کرے

میری غیرت برداشت نہیں کرتی کہ کسی مسلمان کو کافر کے حوالے کروں

(قندھار) امیر المؤمنین ملا محمد عمر مجاہد نے امریکہ کی طرف سے مذاکرات کی دعوت کو ٹھکرا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکی فضائی حملوں کے بعد بچ ہی کیا گیا ہے، اب امریکہ نے مذاکرات یا کسی موضوع پر بات چیت اور بحث کا امکان ختم کر دیا ہے۔ حضرت امیر المؤمنین نے کہا کہ امریکہ پر لازم ہے کہ وہ یہ ثابت کرے کہ اسامہ کینیا اور تنزانیہ کے بم دھماکوں میں ملوث تھے اور یہ کہ سوڈان کے خلاف لگایا گیا الزام بھی درست تھا۔ اگر وہ معقول شواہد پیش نہ کر سکا تو یہ ایک طرف امریکہ اور اس کے خفیہ اداروں کے لئے بہت ہی خجالت کا باعث ہوگا اور دوسری طرف بین الاقوامی سطح پر بھی بدنامی کا بڑا ذریعہ۔ امیر المؤمنین نے کہا کہ امریکہ افغانستان اور سوڈان سے معافی مانگے اور جانی و مالی نقصان کا تاوان ادا کرے۔ انہوں نے دو ٹوک الفاظ میں کہا کہ امریکہ اگر عالمی سطح پر اپنا وقار بحال کرنا چاہتا ہے تو ایک تو خلیج سے اپنی افواج واپس بلائے، دوسرا موجودہ صدر کلنٹن کو فی الفور صدارت سے معزول کرے۔ کیونکہ اس پر نہ صرف بدکاری کا الزام ہے بلکہ اس نے خود عدالت میں اپنے شرمناک جرم کا اعتراف کیا ہے۔ مزید برآں انہوں نے کہا کہ ہماری قوم اسلامی غیرت سے سرشار ہے۔ ہم تمام خطرات کے تحمل کے لئے تیار ہیں۔ پورا افغانستان بھی الٹ جائے اور ہم تباہ و برباد بھی ہو جائیں تو اسامہ کو امریکہ کے حوالے نہیں کریں گے۔ میری غیرت برداشت نہیں کرتی کہ کسی مسلمان کو کافر کے حوالے کروں۔

- جب تک اللہ نہ چاہے، دنیا کی کوئی طاقت مجھے نقصان نہیں پہنچا سکتی
- امریکہ کی موت میرے ہاتھوں لکھی جا چکی ہے (اسامہ بن لادن)

سعودی نژاد مجاہد اسامہ بن لادن نے امریکی حملوں کے بعد اپنے بیان میں کہا ہے کہ امریکہ تو کیا پوری دنیا بھی مجھ پر حملے کرے تو مجھے اس وقت تک نقصان نہیں پہنچا سکتی جب تک اللہ نہ چاہے۔ زندگی اور موت اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ جس انسان کا یہ عقیدہ ہو اور جو اپنی جان کو ہتھیلی پر رکھے پھر رہا ہو وہ بزدلانہ حملوں سے کبھی خائف نہیں ہوتا۔ نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم کے قول صادق کے مطابق اسلام اعلیٰ و برتر ہے اور اس سے کوئی چیز اعلیٰ اور برتر نہیں۔ ہم نے دنیا میں اعلاء کلمۃ الحق کا بیڑا اٹھایا ہے۔ اس راہ میں آنے والی ہر آزمائش کو خندہ پیشانی سے قبول کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان اور سوڈان پر امریکہ

کی طرف سے رات کی تاریکی میں حملے بزدلانہ کارروائی تھی۔ اس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغان رہنماؤں نے جس انداز میں علم جہاد بلند کیا ہے اللہ تعالیٰ کی مدد ان کے ساتھ ہے اور کوئی طاقت انہیں جھکا نہیں سکتی۔ انہی بے سروسامان مجاہدین نے کل سوویت یونین کے ٹکڑے کئے اور وہ وقت دور نہیں جب امریکہ بہادر بھی پوری دنیا کے سامنے ذلیل و رسوا ہوگا امریکہ کی موت میرے ہاتھوں لکھی جا چکی ہے۔ (نوائے وقت)

حکومت کے عمال تعلیم و تربیت، وعظ و تبلیغ اور اسلامی احکام کے نفاذ پر بھرپور توجہ دیں (امیر المومنین ملا محمد عمر)

(قندھار) امیر المومنین ملا محمد عمر مجاہد نے علماء کرام، تمام صوبوں کے گورنروں، دارالحکومت اور صوبوں کے وزراء اور تمام حکام سے کہا ہے کہ انہیں اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کا احساس ہونا چاہیے۔ کہ صدیوں بعد ایک خالص اسلامی معاشرے کا قیام عمل میں آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اسلامی معاشرے کو پروان چڑھانے اور نئی نسل کو اسلامی رنگ میں رنگنے کے لئے ضروری ہے کہ تعلیم و تربیت، وعظ و تبلیغ اور اسلامی احکام کے نفاذ پر بھرپور توجہ دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ طالبان کی مقدس قربانیوں سے علماء امت کو یہ موقع فراہم ہوگیا ہے کہ وہ اپنی مساجد اور اپنے مدارس میں امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے نورانی مسلک کی روشنی میں نوجوانوں اور بوڑھوں، مردوں اور عورتوں کی زندگیاں سنواریں اور نئی نسل کو دین اسلام کی تعلیم سے آشنا کریں۔ انہوں نے کہا کہ اس کے لئے ضروری ہے کہ علماء کرام خود بھی تمام اسلامی احکام کی پابندی کریں خصوصاً نماز باجماعت کی خود بھی پابندی کریں اور دوسروں سے بھی کرائیں اور جو لوگ احکام کی خلاف ورزی کریں تو ان کی اصلاح کے لئے وزارت امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا قیام میں لایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نماز فجر کے بعد ہر روز آدھ گھنٹہ اصلاح عقائد اور عمومی تبلیغ کا اہتمام کیا جائے اور عوام کو چاہیے کہ درس سننے کا اہتمام کریں تاکہ بامقصد زندگی گزارنے کے قابل ہو سکیں۔

آغاخانیوں کی غیر اعلانیہ سٹیٹ کا دارالحکومت درّہ کیان طالبان کے ہاتھوں فتح

۱۶ اگست ۱۹۹۸ء کو دو دن کی شدید لڑائی کے بعد طالبان نے ایشیا میں آغاخانیوں کے خفیہ اور غیر اعلانیہ دارالحکومت درّہ کیان پر قبضہ کر لیا۔ درّہ کیان مشہور آغاخانی کمانڈر جعفر نادری کا مرکز ہے۔ جزوی تفصیلات کے مطابق طالبان کو درّہ کیان سے غنیمت میں اس قدر اسلحہ ملا ہے کہ اس سے قبل طالبان کو کہیں سے اتنا اسلحہ حاصل نہیں ہوا۔ بیشتر اسلحہ روسی اور ایرانی ہے۔ جو بالکل جدید اور گریس بند ہے۔ طالبان کے ایک کمانڈر نے دعویٰ کیا ہے کہ درہ کیان کے اسلحہ اور گولہ بارود کے ذخائر سے دو ہزار ٹرک لوڈ کئے جا سکتے ہیں۔ جبکہ طالبان مجاہدین کے زبردست حملہ کے نتیجے میں جنرل جعفر نادری کو گاڑیاں چھوڑ کر پیدل بھاگنا پڑا۔ (ضرب مومن)